Abdul Mannan assistant professor GT urdu department.Cmj College Khutuna Madhubani mob no 98010115716 Email abdulmannan12200 date 10/8/2020 part 2
topic   yagana changeji ki shairi
مرزا واجد حیسن نام پہلے یاس اور پھر یگانہ تخلص اختیار کیا عظیم آباد کے محلے مغل پورہ میں 1883ء میں پیدا ہوۓ انکے جدا مجد ایراب سے ہندوستان آۓ اور مغلوں کی فوج میں ملازم ہو گۓ پر گنہ حوالیی عظیم  آباد میں جا گیر پائ اور وہیں سکونت اختیار کرلی
وطن تعلیم حاصل کرنے کے بعد مولوی سید علی خاں بیتاب سے اصلاح لینے لگے  مولوی صاحب نے اپنے شاگرد کے شعری ذوق اور طراز طبعیت کو دیکھتے ہوۓ انھیں اہنے استاد شاد عظیم آبادی کے سپرد کر دیا اس سے یگانہ کو کو بہت فاءدہ پہنچا  شاد نے ان کی ترتیب میں کوئ کژر نہ اٹھا رکھی اور انھیں اس رتبے کو پہنچا دیا کہ ایک زمانہ ان کا روشناس ہو گیا

یگانہ نے مٹیا برج کلکتہ میں مقیم ایک معزز خاندان میں شادی کر لی اس کے بعد لکھنو آکر قیام کیا جو انھیں بہت مہگا پڑا یگانہ میں ایک طرح شوریدہ سری اور مزاج میں تیکھاپن تھا شعراۓ لکھنؤسے چشمک ہو گئ دونوں طرف سے خوب خوب وار ہوۓ اس لپیٹ میں غالب بھی آگۓ یگانہ نے ان کے کلام عی  نکالے اور خود کو غالب شکن, غالب کا چچا کہنے لگے  اہل لکھنؤکو بدلنے کا بہانہ ہاتھ آیا انھوں نے یگانہ کی ایسی دورگت بنائ کہ اس کی تفصيل نیان کرنا بھی باعث شرم ھے لکھنؤ میں 1956 ء میں انتقال ہو کیا

یگانہ کا انداز ایسا اچھوتا, ایسا تیکھا او ایسا چوکانے والا تھا کہ سنے والے ایک دم متوجہ ہو گۓ ان کے لہجے میں ایسی تمکنت اور ایسا وقار تھا جو آتش کی یاد تو دلاتا تھا مگر تھا آتش سے بڑھ کر عہدے یگانہ کی شاعری پر رومانی فضا چھائ ہو ئ ھے یگانہ نے مکلمل زندگی کو اپنی شاعری کو مضوع بنایا ان کا نظریہ یہ ھے کہ زندگی لاکھ مصیبتوں سے گھری ہوئ ھےتو  کیا ہم اس سے نبرد ک ا حوصلہ رکھتے ھیں انھوں نے رباعی بھی کہیں ھے
اور دیکھیے یگانہ کی چند شعر

کیوں یاس یوں ہی دور سے منھ تکتے رہوگے
بے مانگے تو اس بزم میں ساغر نہیں ملتا

موت مانگی تھی خدائ تو نہیں مانگی تھی
لے دعا کر چلے ا  ترک دعا کرتے ھیں

ہر شام ہوئ صبح کو ایک یاد فراموش
دنیا یہی دنیا ھے تو کیا یا د رہے گی

حاصل کلام یہ ھے کہ اس اپنا اسلوب ھے اوراسلوب میں  ے بائ ھے الفاظ نہات سادہ استعمال کرتے ھیں  شعر میں ہر پہلو کو اجا گر کردیتے ھے